

شکاف نعروں کے ساتھ حضرت شیخ کا استقبال کیا۔ حضرت شیخ کی آمد کی خبر سن کر پورا علاقہ اٹھ اٹھا۔ عشاق و مخلصین ایک نظر دیکھنے کے لئے تڑپ رہے تھے۔ جب مصافحہ سے سب کی یہ تمنا پوری ہوئی تو مشکل تھی تو دفتر کی ایک کھڑکی کھول دی گئی جہاں سے باہر ہی باہر سب ایک نظر دیکھ کر دوسروں کو زیارت کا موقع بخشتے رہے۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ اور دارالعلوم حنفیہ کے مفتی اعظم مولانا محمد فرید صاحب نے دارالاحفظ والتجوید کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس کے بعد بخاری کی تقریب تھی۔ حضرت شیخ الحدیث نے درس دیا جس میں بڑے بڑے اکابر علماء اور مختلف دینی مدارس کے شیوخ حدیث بھی موجود تھے۔ نماز مغرب سے آدھ گھنٹہ قبل واپسی ہوئی۔

جامعہ مدنیہ انک | حضرت علامہ مولانا قاضی زاہد عیسیٰ (انک) کے شدید اصرار پر حضرت شیخ الحدیث ان کے مدرسہ جامعہ مدنیہ کے ختم بخاری کی تقریب میں شرکت کی غرض سے تشریف لے گئے۔ اور مدینہ منجی کے بیڑے اور وسیع ہال میں سینکڑوں افراد جو زیادہ تر جدید تعلیم یافتہ اور مختلف محکموں کے بڑے آفیسرز تھے میں درس حدیث دیا اور پھر انجمن نوجوانان اشاعت القرآن کی طرف سے دئے ہوئے عصرانہ میں بھی شریک ہوئے۔

تعلیم القرآن ویسہ | ۲۱ مئی۔ مولانا فضل واحد صاحب حنفی اور ان کے رفقاء کی درخواست پر حضرت شیخ الحدیث دارالعلوم تعلیم القرآن ویسہ قلع انک تشریف لے گئے۔ ختم بخاری کی تقریب میں شرکت کی۔ اور صحیح بخاری کی آخری حدیث کا درس بھی دیا۔

۲۱۔ اپریل۔ مولانا سید عطار المحسن صاحب (صاحب زادہ امیر شریعت سید عطار اللہ شاہ بخاری) دارالعلوم حنفیہ تشریف لائے۔ دفتر اہتمام میں حضرت شیخ سے ملاقات کی۔ بعض اہم علمی مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ اور حضرت شیخ سے اجازت حدیث بھی لی۔

۲۲۔ اپریل۔ انجمن تحفظ حقوق اہل سنت کے ناظم اعلیٰ مولانا سید عبد المجید مدیم شاہ صاحب تشریف لائے۔ بعد المغرب حضرت شیخ الحدیث سے ان کی مسجد میں ملاقات کی۔ اور اپنے ہندوستان کے دورہ سے حضرت شیخ کو آگاہ فرمایا۔ اور دعائیں حاصل کیں۔

امتحانات | ۲۴ مئی سے دارالعلوم کے امتحانات شروع ہوئے۔ شعبہ حفظ و تجوید اور دورہ حدیث کے امتحانات وفاق المدارس العربیہ نے لئے جس کے امتحانین کراچی وغیرہ سے تشریف لائے تھے۔ اسی شمار میں وفاق کے زعمانے بھی دو مرتبہ دارالعلوم کا دورہ کیا۔ دس شعبان کو دارالعلوم میں تعطیل ہوئی۔ البتہ شعبہ حفظ تعلیم القرآن اور دیگر شعبہ بدستور کام کریں گے۔

محمد رفیع